© rasailojaraid.com

دُنیا ذوفافیتنین

کمالِ فکر و دانش ہے زوالِ رغبتِ دُنیا
زوالِ فکر و دانش ہے، کمالِ قربتِ دُنیا

یہ دُنیا ہے نہ کر اس میں ملالِ کلفتِ دُنیا
غلط ہے راہِ دُنیا میں خیالِ راحتِ دُنیا

نہ لا لب پر کبھی اے دل سوالِ ثروتِ دُنیا
کہ ثروت ساتھ لاتی ہے خیالِ عشرتِ دُنیا

خیالِ عشرتِ دُنیا سے فتنے جاگ اٹھتے ہیں
انھیں فتنوں کا مظہر ہے زوالِ حشمتِ دُنیا

وہ رہتے ہیں ہمیشہ شادماں اپنی فقیری پر
جنھیں ہے علمِ انجامِ جلالِ سطوتِ دُنیا

محبت کر نہ دُنیا سے کہ اسکو چھوڑ جانا ہے
رُلائیگا دمِ رحلت مآلِ اُلفتِ دُنیا

اگر ہے آج تیرے پاس تو کل انکے ہاتھوں میں
ہمیشہ منقلب رہتا ہے حالِ دولتِ دُنیا

جفا و جور، قہر و جبر، گمراہی و مغروری
یہ ہیں ساری علاماتِ وبالِ ثروتِ دُنیا

پہنچنا ہے تجھے منزل پہ منزل دُور ہے عاجز
سنبھل، اُٹھ، جاگ! اے محوِ جمالِ جنتِ دُنیا!

© rasailojaraid.com